سوال

دن کی نماز میں عورت کا مسجد جانا

جواب

عورتوں کے لئے مسجد میں نماز پڑھنا؟ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا کسی حدیث سے ثابت ہے کہ صحابیات ظہر اور عصر کی نماز مسجد میں ادا کیا کرتی تھیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! عورتوں کے لئے مسجد میں جا کر نماز ادا کرنا ایک جائز امر ہے، جیسا کہ نبی کریم کا فرمان ہے۔ لا تمنعوا اِماء اللہ مساجد اللہ (بخاری: 900) تم اللہ کی باندیوں کو اللہ کی مساجد میں جانے سے منع نہ کرو۔ لیکن گھر میں ان کا نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔ آپ نے فرمایا: و بیوتھن خیر لھن (ابوداود: 567) اور ان کے گھر ان کے لئے زیادہ بہتر ہیں۔ صحابیات عموما نماز فجر مسجد میں جا نبی کریم کے ساتھ باجماعت ادا کیا کرتی تھیں۔ سیدہ عائشہ فرماتی ہیں۔ اَنھن کن یشھدن الفجر مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیرجعن متلفعات بمروطھن مایعرفن من الغلس (بخاری: 867) وہ رسول اللہ کے ساتھ نماز فجر میں حاضر ہوا کرتی تھیں، وہ لوٹتیں اور اپنی چادروں میں لپٹی ہوئی ہوتیں تھیں، اور اندھیرے کی وجہ سے پہچانی نہیں جاتی تھیں۔ اس حدیث میں اگرچہ نماز فجر کا ذکر ہے، اور دیگر نمازوں کا تذکرہ نہیں ہے، لیکن اس سے تمام نمازوں کا ثبوت مل جاتا ہے۔ جب کسی ایک نماز میں جانا جائز ہے تو باقی تمام میں بھی جائز ہوگا۔ ہاں البتہ بخاری (2045) کی جس حدیث مبارکہ میں امہات المومنین کے مسجد میں اعتکاف بیٹھنے کا ذکر ہے، اس سے آپ نماز ظہر اور عصر کا بھی استدلال کر سکتے ہیں۔ ظاہری بات ہے کہ جب وہ مسجد میں اعتکاف بیٹھی ہوئی ہیں تو نمازیں بھی وہیں پر ہی پڑھتی ہونگی، نماز کے لئے گھر تو نہیں نا جاتی ہونگی۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی